بسم اللہ الرحمن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر، 25 رجب، 1440ھ | 01/04/2019 | نمبر: 1440/45

پریس ریلیز

پاکستان کی معیشت زمین بوس ہو رہی ہے مگر حکمران عوام کے سامنے اس کی بہتری کے جھوٹے دعوے کر رہے ہیں

31 مارچ 2019 کو وفاقی وزیر مملکت برائے محصولات حماد اظہر کا مضمون اخبار میں شائع ہوا جس کا عنوان تھا: "بحال ہوتی معیشت: نقصان کا ازالہ کرنا"۔ اس مضمون سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ موجودہ حکمران آئی ایم ایف کی ہدایت پر عمل کر کے ان پالیسیوں کو نافذ کر رہے ہیں جنہوں نے ہماری معیشت کو پچھلی تین دہائیوں میں شدید نقصان پہنچایا ہے۔ معیشت کی موجودہ بدحالی اور شدید بحران کی وجہ صرف بدترین کرپشن نہیں ہے بلکہ معیشت کی بدحالی کی اصل وجہ سرمایہ رانہ نظام اور استعماری پالیسیاں ہیں۔ استعماری آلہ کار، آئی ایم ایف، کی ہدایات پر مبنی پالیسیاں ملکی معیشت کی قیمت پر غیر ملکی استعماری طاقتوں اور پاکستان کی قیادت میں موجود ان کے کرپٹ شراکت داروں کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔ روپے کی قدر میں کمی کی آئی ایم ایف کی ہدایت ہمیں استعماری طاقتوں کو معاشی میدان میں چیلنج کرنے سے روکتی ہے کیونکہ اس کے نتیجے میں مہنگائی کا زبردست طوفان برپا ہو جاتا ہے اور پیداواری لاگت بڑھ جانے سے مقامی صنعتی اور زرعی پیداواری صلاحیت مفلوج ہو جاتی ہے۔ نجکاری کے عمل کو تیز کرنے کی آئی ایم ایف کی ہدایت غیر ملکی استعماری کمپنیوں اور مقامی کرپٹ قیادت کو یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ ہمارے محاصل کے ذرائع، جیسا کہ گیس اور بجلی کے مالک بن جائیں۔ توانائی کی قیمت میں اضافے کی آئی ایم ایف کی ہدایت بجلی و گیس کی کمپنیوں کے غیر ملکی استعماری اور مقامی مالکان کو یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنے منافع میں مسلسل اور یقینی اضافہ کرتے رہیں اگرچہ اس کے باعث مقامی صنعت اور زراعت مزید مفلوج ہو جائے۔ آئی ایم ایف کی ہدایت پر مزید ٹیکس لگانے سے لوگوں کی قوت خرید متاثر ہوتی ہے جو مقامی صنعت اور زراعت کے لیے ایک اور شدید دھچکے کا باعث بنتی ہے۔ لہٰذا ہر حکومت کے دور میں غیر ملکی استعماری اور مقامی کرپٹ اشرافیہ سرمایہ درانہ نظام کے نفاذ کے ذریعے ہماری خون پسینے کی کمائی کو لوٹ کر امیر سے امیر تر ہوئے ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! موجودہ قیادت ہمیں تبدیلی کے جھوٹے خواب دکھا کر اقتدار میں آئی تھی۔ اب وہ اقتدار میں رہنے کے لیے ہمیں معاشی بحالی کے جھوٹے خواب دکھا رہی ہے۔ اسلام کے مکمل نفاذ سے کم کوئی بھی قدم پاکستان کی معیشت کو مزید تباہ ہونے سے نہیں بچا سکے گا۔ خلافت آئی ایم ایف کو مکمل طور پر مسترد کر دے گی۔ وہ اس کی رکنیت، اس کے قرضوں، سود اور آئی ایم ایف کی تباہ کن شرائط کو مسترد کر دے گی جو ہماری کمر توڑنے کا باعث ہیں۔ خلافت یہ تمام اقدامات اس لیے کرے گی کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا حکم ہے، قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا " وہ کہتے ہیں کہ تجارت بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ تجارت کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام" (البقرۃ 2:275)، اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ، «لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ» "نہ نقصان اپنانا جائز ہے نہ نقصان پہنچانا جائز ہے" (موطا ابن مالک، ابن ماجہ)۔ خلافت توانائی اور معدنیات سے متعلق اسلام کے حکم کو نافذ کرے گی کہ یہ عوامی ملکیت ہیں جن کی نگرانی ریاست کرتی ہے اور وہ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ان سے حاصل ہونے والا تمام کا تمام فائدہ لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال ہو نہ کہ ان وسائل کی نجکاری کر کے چند افراد کو ان وسائل سے فائدہ اٹھانے کا موقع فراہم کیا جائے۔ خلافت یہ قدم اس لیے اٹھائے گی کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

«الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ»

"تین چیزوں میں مسلمان شراکت دار ہیں: پانی، چراگاہیں اور آگ (توانائی)" (احمد)۔

خلافت محاصل کو جمع کرنے کے حوالے سے اسلام کے احکامات کو نافذ کرے گی جیسے تجارتی اشیاء پر زکوٰۃ اور زرعی زمین پر خراج اور خلافت ظالمانہ ٹیکسوں کا خاتمہ کر دے گی جیسا کہ جنرل سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس کیونکہ ان کی اسلام میں اجازت نہیں ہے اور ایسا کرنا نجی ملکیت پر ڈاکہ ڈالنا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ

"مسلمان کی سب چیزیں دوسرے مسلمان پر حرام ہیں، اس کا خون، مال، عزت و آبرو"۔

اور خلافت دورانِ حکمرانی حکمرانوں کی دولت میں ہونے والے غیر معمولی اضافے کے حوالے سے اسلام کے حکم کو نافذ کرے گی جو یہ ہے کہ ایسی دولت غیر قانونی ہے اور اس کو قبضے میں لے کر ریاست کے خزانے میں جمع کرا یا جائے گا۔ خلافت یہ قدم اس لیے اٹھائے گی کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ غُلُولٌ

"ہم جس کو کسی کام کا عامل بنائیں اور اس کی کچھ روزی (تنخواہ) مقرر کر دیں پھر وہ اپنے مقررہ حصے سے جو زیادہ لے گا تو وہ خیانت ہے"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس